

#### Universities are places of discussions and learning: Dr. Shahid

Posted by Mohammed Hussain Published: January 09, 2020, 6:33 pm IST Read Time: 2 min



Hyderabad: Universities are not only the citadel of learning and enrichment but they are also places of free discussions and debates. They represent a particular way of thinking which needed to be preserved. Institutions need autonomy, leadership and funds to grow at international level.

Eminent Scientist and Shanti Swarup Bhatnagar awardee, Dr. Shahid Jameel, CEO, Wellcome Trust/DBT India Alliance, New Delhi expressed these views today at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was delivering a lecture "What is a

University?" to mark the 22 Foundation Day celebrations of MANUU at Saiyid Hamid Library Auditorium.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor presided over. Taking a critical view of the contemporary education system which neither supports

innovation nor encourage civic sense, he stressed the need to equip the students with problem-solving aptitude.

Dr. Jameel, quoted extensively from eminent personalities like Pandit Nehru and Maulana Azad to draw home his point. Comparing the western education system with Indian education he expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. Hierarchical governance is not good for the Universities, he suggested.

We need to trust each other, however, we discuss personalities instead of ideas. He pointed out that Education is both private and public good. It prepares pragmatic citizens.

Speaking about the funding, he said that Universities facing shortage of funds should look for external resources like CSR support.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz in his presidential remarks praised the lecture as thought-provoking. Foundation Day is, in fact, a day of self-assessment, he felt. He also emphasized the importance of training over education and pointed out at the Japanese model of education system which is quite effective.

Earlier, Prof. Ayub Khan, Pro-Vice-Chancellor welcomed the gathering and introduced the guest speaker.

Dr. Sameena Kausar, Assistant Professor, Dept. of Arabic conducted the proceedings. Prof. S. M. Rahmatullah, Registrar proposed the vote of thanks. Scores of students, research scholars, professors and staff members attended.



The Siasat Daily

### Dr. Shahid Jameel give Foundation day lecture at MANUU

Posted by Minhaj Adnan Published: January 09, 2020, 8:31 pm IST Read Time: 1 min



Hyderabad: An Eminent Scientist and Shanti Swarup Bhatnagar awardee DR. Shahid Jameel delivered a lecture on "What is University?" on Thursday at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in Commemoration of 22nd Foundation Day celebration of the University.

# جامعات ٔ آزادانه فکرومباحث کے مراکز 'تحفظ ناگزیر اردویو نیورٹی کا 22 دان یوم تاسیس مثارسائٹسدان ڈاکٹر شاہد جیل کا کپچر حیرتان ورجوں در ہیں دیں



انتھار کرنے کے بچائے اراکین جامعہ وائس چانسلرکومناسب مشورے دیں اور فتاف مسائل کے حل میں ان کی مدد کریں توب یو نیورٹی کی ترتی میں معاون ہوتا ہے۔ انہوں نے اعلی تعلیم کو در پیش مائل پر تفتگوکرتے ہوئے کہا کہ تاحال حومت تعلیم یر GDP کا 4 فیصد خرچ کرتی ہے۔ ملک میں تعلیم کی فراہی کے لیے موجودہ تعداد کے مقابلے دوگئی تعداد میں جامعات کی ضرورت ہے ادرای حساب سے اسے چلانے کے لیے خود مختاریت ، لیڈرشپ اور فنڈس کی ضرورت بھی ہے۔ ڈاکٹر عد اسلم پرویز، وائس چانسل نے بیم تاسیس کو بیم احتیاب قرار دیا۔ انہوں نے ذائق آزادی کی بات کرتے ہوئے کہا کہ جارے ملک میں موجودہ تعلیمی نظام میں نداختراع کواہمت دی جاتی ہے اور ندشمری وتد فی شعور مایا جاتا ہے۔ انہوں نے تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حایان کے اسکولی نظام مرتوجہ ولائی۔انہوں نے کہا کہ وہاں پر 2 تا6سال کے بچول کو صاف صفائی ،لوگوں کا احر ام ، اخلاق وغیرہ سکھا یا جاتا ہے۔ اس کے بعد البیل جب اسکول میں واخلددیا جاتا ہے تواسکول میں کوئی صفائی کرنے والانہیں ہوتا بلکہ بچوں اور اساتذہ کوجلدی اسكول بين كروبان كي صفالي كرني مولى ب- يروفيسرايوب خان، يردوانس عاسكرف فيرمقدم کیا اور مہمان کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وائر آن پیاٹائٹس ای (HEV) اور (HIV) پر محقیق واکثر شاہد جمیل کا محصص ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار نے محکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عمید کور، اسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی نے کارروائی جلائی۔ عاطف عمران، شعبہ اسلاک اسٹڈیز کی قرائے کلام پاک ورجمانی سے جلے کا آغاز ہوا۔

سلے ہے کیں زیادہ

ضرورت ہے۔ ای

باے کا اظہار متاز

سائتسدال اور شانی

سوروب بجثناكر العام

مافة ذاكر شابد جيل،

ى اى او، ويلم رسك

حيدرآباد، 9 رجوري (ريس نوك) جامعات ندمرف تعليم واكتباب عمراكز یں بلکہ بیر مختلف موضوعات و سائل پر آزادانه بحث ومباحثه کے پلیٹ فارم بھی میں۔ موجودہ حالات میں ان کی اس افرادیت کے تحفظ کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اس بات کا اظہار متاز سأنتشدال اورشانتي سوروب تجثنا كرانعام يافتة ۋاكٹرشا بدلميل يى اى او، ويلم رُسِك رُ كَ لِي فَي اعدُما الا مَنس، في ديل في آج مولانا آزاد مسلل اردو یو نیورش کے 22ویں يوم تاسيس يرلكجر بدعنوان" جامعه كے كہتے اليا؟ " دوران كيا\_سيد حامد سنشرل لا بمريري كة ويوريم من منعقده تقريب كى صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویزنے کی۔ڈاکٹر جیل نے کها که جامعات انسانیت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب ماری رہنمانی کرفی ہیں۔ یہ اعلیٰ مقاصد کے حصول میں انسان کی مدد کرتی ہیں۔ یو نیورش کا کام صرف روزگار فراجم كرنانبين بلكه طالب علمون كوروشن خيال بنانا بھی ہے۔ کی بھی ملک کی رقی کی پھائش کا ایک اچھا پیانہ وہاں کی ایجادات و اخر اعات کی بنیاد پر حاصل کرده پینن کی تعداد ہوسکتی ہے۔ جہال ایک سال میں بندوستان مي صرف 45000 بينك رجسٹر ہوئے وہیں جین میں 10 لاکھ پیٹنٹ كروائے گئے۔ اس سے دونوں ملول كى رق کی رفار کا اندازہ لگایا جاسکا ہے۔ ويدرسيول كواس جانب متوجه مونا ضروري ے۔ ڈاکٹر جیل نے یونورٹی کا تعارف يدف جوابرلعل نبرو، مولانا الوالكام آزاد اورداکر علی چدراجے مشاہر کا قوال کے وريد كروايا - انبول في كما كد يوغورى كى رق کے لیے ہرمعالمہ میں وائس جانسر پر

سياست

# آزادان فكروم احث عمراكز كي حيثيت في عامعات كالتحفظ ضروري

طلبه کوروشن خیال بنانایو نیورشی کی ذمه داری متازسائنسدان ڈاکٹر شاہرجیل کالکچر

حدرآباد، 9 رجنوری (پرلین نوٹ) جامعات ندصرف تعلیم و روزگار فراہم کرنائیس بلکہ طالب علموں کوروٹن خیال بنانا بھی ہے۔ تحی بھی ملک کی ترقی کی پیائش کا ایک اچھا پیانہ وہاں کی ایجا دات و اكتباب كيمراكزين بلكه يرفخلف موضوعات ومسائل يرآ زادانه اختراعات کی بنیاد پر عاصل کردہ پینٹ کی تعداد ہو عتی ہے۔ جہاں بحث ومراحث كے بليث فارم بھى بيں۔موجودہ حالات ميں ال كاس

انفرادیت کے تحفظ کی !!! ایک سال علی ہندوستان میں صرف 45000 پیٹنٹ رجسٹر ہوتے وہیں جس عل 1 0 لاكا ينينك V1 - 2 2 105 ے دونوں ملکوں کی رتى كى رفتار كا اعداده

وی نی اللها الله الائنس، نئي د ملى ئے آج مولانا آزاد بیشل اردو پونيورش كے 22ويس بوم تاسيل ليجربه عنوان " جامعه كے كت بين؟" دوران كيا-سيدها مد ستفرل لا بريري مح آ دينوريم بين منعقده تقريب كي صدارت واكثر محراسكم يرويزن كى واكثر جيل نے كها كدجامعات انسانيت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب جاری رہنمانی کرتی ہیں۔ بد اعلیٰ مقاصد حصول میں انسان کی مدوکرتی ہیں۔ یو نیورش کا کام صرف

F CF 18 بوغورسٹیوں کو اس جانب متوجہ ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر محمد اللہ يروين واكن جاسل في يوم تاسيس كويوم احتساب قرار ديا- البول الماكرة من المال كري كري المري المري المري المري المري المري المريد المر اورآ مع بمیں کیا کرنا ہے۔ پروفیسرالوب خان، پردوائس جاسل ز فيرمقدم كيا- يروفيم الحربالي وجمت الله وجسرار في مادك وْ اكْرْ تْمْدِيدُكُورْ ، اسلنف يروفيسر شعبيع لي - في كارروا في جاا كي.

رہنمائے دکن

# آزادانة فكرومباحث كمراكز كي حيثيت سي "جامعات" كا تحفظ ضروري

## طلبه كوروش خيال بنانايو نيورشي كي ذمه داري مانو كايوم تاسيس دُا كثر شابد جميل كالكجر

احرام، اخلاق وفيره مكمايا جاتا ہے۔اس كے بعد افيس جب اسكول عن داخلہ دیا جاتا ہے تو اسکول عن کوئی صفائی کرنے والافیس ہوتا بلکہ بجال اوراساتة وكوجلدى اسكول بلى كروبال كى مفاكى كرنى موتى ب-

حيدرآباد-9جوري (ريس لوك) جامعات شرمرف تعليم و اكساب عمراكزين بكري فكف موضوعات وسائل يآ زادان بحث ماحدے کے پلیٹ قارم بی یں۔ موجودہ مالات علی ان کی اس



اس کے بعدوہ تعلیم کی طرف راغب ہوتے ہیں۔وہاں پراس طرح ک ربیت کے بعد اگر کوئی جرم کرتا ہے اواے مخت سرا بھی دی جاتی ہے جس كے باعث وہاں جرائم كاشرة انجانى كم ب- يروفسرايوب خان، پرووائس جاسلر فے خرمقدم کیا اورمہمان کا تعارف کرواتے موے بتایا كدانساني وارسول بيا نائش اى (HEV) اور (HIV) ير تحقق واكثر ثار جیل کا تضع ہے۔ان ک محقق کے باعث ملی سط پرسائنس اكثريمون في البين فيلوش بحي دي ب- يروفيسرالس ايم رصت الله رجشوار فالكريداداكرت موع ممان فصوص اورواكس بإصرك خطابات كالمجويد كيا اورستائش كرت موي كها كدؤاكر شابدجيل ف جامعات كودر في مسائل اوران كحل يرانجه دلاكى اورا فكارك جادله كى بات كى اور ۋاكر تى اسلم يرويز نے يوم تاسيس كو يوم احتساب قرار دیے ہوئے ماری رہنال کی۔ ڈاکٹر ٹمیندکور، اسشنٹ پروفیر شعبة عربی نے کاردوائی جائی ۔ جناب عاطف عران، شعبة اسلابك اعلاي كرزاتكام ياك وزعانى عطيكا آغازموا و

افرادیت کے تحظ کی پہلے ہے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔اس بات کا اعمارمتاز سائتدال اورشائق سوروب بعثاكر انعام يافة وأكثر شابد جيل مي اي او، ويكم رسد/ وي في الله يا الائنس، في وهل ناح مولانا آزاد معلی اردو او غورش کے 22 وی ایم تاسیس کھر بدعوان " حاسعہ کے کہتے ہیں؟" دوران کیا۔ سید حادسٹشرل لاہریای کے آؤی و بھی منعقدہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر محراسلم برویزنے کی۔ واكرجيل 2 كياك وامعات انبائيت، رواداري، عاش كل اورز في ك جانب مارى رينمائى كرتى بين مياعلى مقامد صول مين انسان كى مدد كرتى ين- يوغورى كاكام مرف روز كارفراجم كرنافيل بكرطاب علوں کوروش خیال منانا می ہے۔ کی بھی ملک کار تی کی بائش کا ایک اجما ياندوبال كا ايجادات واخراهات كى بنياد يرماصل كرده بينت كى تعداد موكن ب- جال ايك مال عن معدومتان عل مرف 45000 پینٹ رجر ہو ے وہیں گئن عمل 10 لاکھ پیٹٹ کروائے گا۔ اس ے دونوں مکوں کی ترقی کی رفق کا اعازہ لگیا جاسکا ہے۔ یو غورسٹیوں كاس ماب حوب وا فرورى بداكر جيل في يغدى كاتارف 大き えりんでかってはりはははりずらんでき ك قوال كذري كوايا اليون في كماكم في غوري كارتى كے برسط لم على وأكل والحرار في عجاع الاكن واحد واس والركوما ب مور عدى اور فلف سائل كال عن الناك مدر ي و المعدى رق على مادن من على المدل على ك تعلیم فی طریعی قائدہ پھیال ہو میں قلیم یافت افراد بھر و کر ہیں اور كاروار كاد بدنياده عذياده عن الاكام عاست لوري حرب كوى فائده منها ير ياندن في المالينيم كوده في مسائل できれるYEAR GDPノルンプレンンVERE كن على على المراس ك الموجود والعادك مقالع روعی تعداد عی جامعات کی خرورت ہے اور ای حماب سااے على نے كے فود كارے ملاوش اور فلاس كى فرورے كى ب والزع المريدين وأل والرغ يماع س كويم الحساب أدوار انوں کیا کہ اضاب کریں کا فت موں علی م کیا کا とうとしいけいきといかしゃとりいかとてから موے كياك مارے مك على موجوده تعلي اللام على تناخراع كواجيت دى جاتى جاورد فرى وترنى فعور يا جاتا بالبول فريتك ایمت پردوردی اوے جایان کے اسکول قلام پراتوردلائی۔انہول

الكروال 2 6 6 1 مال كريك كوصاف مقالى الوكول كا

### **Eenadu**

పరిశోధనలకు పెద్దపీట వేయాలి

శాస్త్రవేత్త డా.షాహిద్ జమీల్

గచ్చిబౌల్, స్యూస్ట్ ముక్కి దనలకు పెద్దపీట వేహ్హ. విద్యార్ధుల్లో పౌరజ్హానాన్ని పెంపొందించే విధంగా విశ్వవిద్యాలయాలు పనిచేయాలని స్రముఖ శాస్త్రవేత్త, వెల్కమ్ ట్రస్స్, డీబీటీ ఇండియా అలయన్స్ సంస్థల సీఈఓ డా.పాహిద్ జమీల్ ఆకాంక్షించారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్వా డా.పాహిద్ జమీల్ యూనిపర్విటీ(మనూ) 22వ వ్యవస్థాపక దినోత్సవాన్ని



గురువారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా 'విశ్వవిధ్యాలయం ఆంటే ఏమిటి' అనే అంశంపై ఆయన ప్రసంగించారు. సమస్యలను, సవాళ్లను పరిష్కరించుకునే విధంగా విద్యార్థులను సంసిద్ధం చేయాల్సిన బాధ్యత విశంవిద్యాలయాలపై ఉందన్నారు. నీడుల లేమితో ఇబ్బంది పడుతున్న విశ్వవిద్యాలయాలు.. బాహ్యవనరులపై దృష్టిసారించాలన్నారు. మనూ వీసీ అస్థం పర్వేజ్ మాట్లడుతూ.. శిక్షణతో కూడిన విద్య చాలా అవసర మన్నారు. ఆ దీశగా జపాన్ విద్యావిధానం మంచి పలితాలు ఇస్పోంద న్నారు. ప్రావీసీ ప్రా.ఆయూటిఖాన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రా. రహమతుల్ల, ఆసి స్టెంట్ ప్రా. సమీనాకౌసర్ తదితరులు పాల్గొన్నారు. 🗲

# آ زادانه فکرومباحث کے مراکز کی حیثیت ہے" جامعات" کا تحفظ ضروری

طلب كوروش خيال بنانايونيورش كى ذمه دارى مانوكا 22 دال يوم تاسيس ممتاز سائنسدال دُاكثر شابدجيل كالكجر



میں تعلیم کی فراہی کیلئے موجودہ تعداد کے مقابلے دوگی تعداد میں جامعات كى ضرورت ب ادراى حاب ساس علانے كے ليے خود مخاریت، لیڈرش اورفنڈس کی ضرورت بھی ہے۔ڈاکٹر محمراسلم پرویز، واُس چانسلرنے یوم تاسیس کو بوم احتساب قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ہم اختساب كريس كد گذشته برسول مين جم نے كما كما سے اور آ مح جميس كيا كرنا ب\_انبول نے ذہنى آزادى كى بات كرتے ہوئے كہا كـ ہمارے ملک میں موجودہ تعلیمی نظام میں نہ اخر اع کو اہمیت دی جاتی ہے اور نہ شہری وتدنی شعور یایا جاتا ہے۔ انہوں نے تربیت کی اہمیت برزوردیت ہوئے جایان کے اسکولی نظام برتوحہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ وہال بر2 تا6 سال کے بچوں کوصاف صفائی،لوگوں کا احترام،اخلاق وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔اس کے بعدانیوں جب اسکول میں داخلہ ویا جاتا ہے واسکول میں کوئی صفائی کرنے والانہیں ہوتا بلکہ بچوں اور اساتذہ کوجلدی اسکول پہنچ کر دہاں کی صفائی کرنی ہوتی ہے۔اس کے بعد وہ تعلیم کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ وہاں پراسطرح کی تربیت کے بعد اگر کوئی جرم کرتا بوات عنت سراہمی دی جاتی ہے جس کے باعث وہاں جرائم کی شرح انتهائی کم ہے۔ بروفیسرایوب خان، برووائس مانسلر نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ انسانی وائرسوں بدیا ٹائٹس ای (HEV) اور (HIV) پر تحقیق ڈاکٹر شاہد جمیل کا تخصص تنہا۔ان کی تحقیق کے باعث ملکی سے پر سائنس اکیڈیموں نے انہیں فیلوش بھی انبول نے کہا کہ یو نیورٹی کی ترق کے لیے ہومعالم میں واس جاسل دی ہے۔ پروفیسرالیں ایم رحت الله، رجشرار نے شکر پراوا کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور وائس جانسلر کے خطابات کا تجزیہ کیا اور ستائش كرت بوك كها كدو اكثر شابد جيل في جامعات كودر بيش مسائل اور ان كال يراة جددلائى اورافكار كتادلدكى بات كى اور داكر محراسلم کی۔ڈاکٹر شمیندکوڑ،اسٹنٹ پروفیسر شعبۂ عربی نے کارروائی جلائی۔

حیدرآباد\_(پرلیس نوٹ) جامعات منصرف تعلیم واکتباب کے مراکز ہیں بلکہ بیختلف موضوعات ومسائل برآ زادانہ بحث ومباحث کے پلیٹ فارم بھی ہیں۔موجودہ حالات میں ان کی اس انفرادیت کے شخفظ کی پہلے ہے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔اس بات کا ظہار متازسا تعنیدال اورشانتی سوروپ بعشناگر انعام یافته ڈاکٹر شامد جمیل، ی ای او، ویکم ٹرسٹ رڈی بی تی انڈیا الائنس، ٹی دبلی نے آج مولانا آزاد تیشنل اردو یو نیورٹی کے 22 ویں یوم تاہیں لکچر یہ عنوان'' حامعہ کے کہتے ہیں؟'' دوران کیا ۔ سید حامد سنٹرل لائبر رہی کے آڈیٹوریم میں منعقد ہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر محراسلم پرویز نے کی ۔ ڈاکٹر جیل نے کہا کہ جامعات انسانیت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب جاری رہنمائی کرتی ہیں۔ بیاعلیٰ مقاصد حصول میں انسان کی مدد کرتی ہیں۔ یو نیورش کا کام صرف روز گار فراہم کرنائبیں بلکہ طالب علموں کو روثن خیال بنانا بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کی پیمائش کا ایک اچھا بیاندوہاں کی ایجادات و اختر اعات کی بنیاد پر حاصل کردہ پیٹنٹ کی اتعداد ہوسکتی ہے۔ جہاں ایک سال میں ہندوستان میں صرف45000 پیٹنٹ رجٹر ہوئے وہیں چین میں 10 لاکھ پیٹنٹ کروائے گئے۔اس سے دونوں مکوں کی ترتی کی رفتار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یو نیورسٹیوں کواس جانب متوجہ ہونا ضروری ب- ڈاکٹر جیل نے یو نیورٹ کا تعارف بیڈٹ جواہر لعل نہرو، مولانا ابوالكلام آزاداورڈاكٹرینج چندراجیےمشاہیر كے اقوال كے دربعد كروایا۔ نے پر انحصار کرنے کے بچائے اراکین جامعہ واکس جاسلر کو مناسب متورے دیں اور مخلف سائل کے حل میں ان کی مدرکریں تو یہ یو نیورشی ك رق من معاون موتا إلى انبول في كها كتعليم على سطح ربيى فاكده بینیاتی ہے وہیں تعلیم یافتہ افراد بہتر نو کر بول اور کاروبار کے ذریعہ زیادہ پرویز نے یوم تاسیس کو بیم احتساب قرار دیتے ہوئے ہماری رہنمائی ے زیادہ علی ادا کرتے ہوئے راست طور پر حکومت کو بھی فائدہ پنجاتے ہیں۔ انہوں نے اعلی تعلیم کوروپیش مسائل پر تفتگو کرتے ہوئے جناب عاطف عمران، شعبۂ اسلامک اسٹریز کی قرات کلام پاک و كاكرتاحال كومت تعليم يرجى ذى فى كا 4 فيصد خرج كرتى إلى الترجانى على كا تاز بوار

#### THE HINDU

## 'Varsities are hubs of free discussion, debate'

SPECIAL CORRESPONDENT HYDERABAD

Universities are not only citadels of learning and enrichment but are places of free discussions and debates, and that particular way of thinking should be preserved, felt Shanti Swarup Bhatnagar awardee and Chief Executive Officer (CEO) of Wellcome Trust Shahid Jameel.

He expressed these views while delivering a lecture on "What is a University?", on Thursday to mark the 22nd Foundation Day celebrations of Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Taking a critical view of the contemporary education system, he argued that it neither supports innovation nor encourages civic sense and stressed the need to equip students with problem-solving aptitude.

Dr. Jameel quoted extensively from eminent personalities such as Pandit Jawaharlal Nehru and Maulana

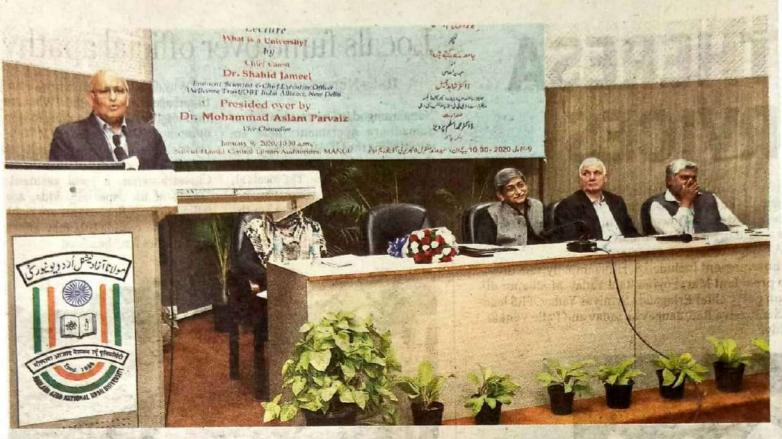
Azad to draw home his point. Comparing the western education system with Indian education, he expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. "Hierarchical governance is not good for universities," he said.

"We need to trust each other. However, we discuss personalities instead of ideas."

He pointed out that education is both private and public good. It prepares pragmatic citizens," he said.

Speaking about funding, he said that universities facing shortage should look for external resources like CSR support. MANUU VC Mohammad Aslam Parvaiz said that the foundation day was in fact a day of self assessment and emphasised the importance of training over education. He pointed out at the Japanese model of education system and said that inspiration should be drawn from it.

## The Hans India



# INDIAN VARSITIES NEED TO GROW, GO GLOBAL

## 22nd Foundation day lecture conducted at MANUU

HANS NEWS SERVICE

Hyderabad: "Universities are not only the citadel of learning and enrichment but they are also places of free discussions and debates. They represent a particular way of thinking which needed to be preserved. Institutions need autonomy, leadership and funds to grow at international level," said Scientist and Shanti Swarup Bhatnagar awardee, Dr Shahid Jameel, CEO, Wellcome Trust/DBT India Alliance, New Delhi.

He delivered a lecture on the topic, 'What is a University?' at the 22nd Foundation Day at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Thursday. Dr Mohammad

Aslam Parvaiz, the Vice-Chancellor, presided over the event. Taking a critical view of the contemporary education system which neither supports innovation nor encourage civic sense, he stressed the need to equip the students with problem-solving aptitude.

Dr Jameel quoted extensively from eminent personalities like Pandit Nehru and Maulana Azad'to drive home his message. Comparing the western education system with Indian education, he expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. Hierarchical governance is not good for the Universities, he suggested. We need to trust each other

however we discuss personalities instead of ideas, he added.

He pointed out that education was both private and public good. It produces pragmatic citizens. Speaking about funding, he said that universities which are facing shortage of funds should look for external resources like CSR supports.

Dr Mohammad Aslam Parvaiz in his presidential remarks praised the lecture as thought-provoking. The foundation day is in fact a day of self-assessment, he felt, He also called for more stress on training aspect of education, citing the Japanese model of education system which, he said, is quite effective.

# 'Universities are also places for free debates, discussions'

CITY BUREAU

Hyderabad

Universities were not only centres of learning and enrichment but were also places for free discussions and debates. They represent a particular way of thinking which needs to be preserved. Institutions need autonomy, leadership funds to grow, said renowned scientist Dr Shahid Jameel while delivering the 22nd Foundation Day lecture of Maulana Azad National Urdu Uni-(MANUU) versity Thursday.

Speaking on 'What Is A University?' the Shanti Swarup Bhatnagar awardee and CEO, Wellcome Trust/DBT India Alliance, Dr Jameel said contemporary education system neither supported innovation nor encouraged civic sense. He quoted extensively from what eminent personalities such as Pandit Nehru and Maulana Azad had said to draw home his point. Com-



MANUU Vice-Chancellor Dr Mohammad Aslam Parvaiz presenting a memento to Dr Shahid Jameel after the lecture.

Contemporary education system neither supports innovation nor encourages civic sense: Dr Jameel

paring western education system with Indian education, Dr Jameel expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. Hierarchical governance was not good for universities, he suggested.

MANUU V C Dr Mohd
Aslam Parvaiz in his presidential remarks praised Dr
Jameel's lecture as thought
provoking. Prof Ayub Khan,
Pro Vice-Chancellor, Prof S
M Rahmatullah, Registrar,
Dr Sameena Kausar, Assistant Professor, Department
of Arabic, students, research
scholars, professors and
staff members were present.

DECCAN CHRONICLE

11 O JAN 2020



## Saving varsities

Scientist Dr Shahid Jameel says universities are places for free discussion and debate and represent a particular way of thinking